سوال

(85) بیوہ اوراس کی لڑکی کا نکاح

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہندہ بیوہ ہے اوراس کی ایک لڑکی ہے۔ زید رنڈوہ ہے اوراس کاایک لڑکا ہے۔ اب زیدہندہ سے اوراپنے لڑکے کاہندکی لڑکی سے نکاح کرنا چاہتا ہے کیادونوں جائزہوں گے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بلاشبہ دونوں کانکاح جائزہوں گے۔ یہاں حرمت مصاہرت متحقق ہے نہ حرمت نسب اور نہ حرمت رضاعت جیسے زیداورہندہ اجنبی ہیں اس طرح ہندہ کی لڑکی اورزید کالرکا آپس میں اجنبی ہیں۔ واما بنت زوجہ أبیہ اوابنہ فحلال (درمختار) قال الخیر االرملی : ولاتحرم بنت زوج الام والأمہ والأم زوجہ الاب ولابنتھا (درالمختار383/2)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔ کتاب النکاح

صفحہ نمبر 209

محدث فتویٰ